سوال

بعد بھول جائے 63

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ں قرآن مجید حفظ کرے اور پھر دنیوی امور میں مشغولیت کی وجہ سے بھول جائے تو کیا وہ گناہ گار ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گناہ گار نہیں ہوگا لیکن ایک مسلمان کے لیے مشروع یہ ہے کہ وہ حفظ قرآن کے سلسلے میں خصوصی اہتمام کرے اور اسے کثرت سے پڑھتا رہے تاکہ اسے بھول نہ جائے اور نبی ﷺ کے ارشاد پر بھی عمل ہوجائے:

«تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنَ الْإِبِلِ فِي عُقُلِهَا» (صحیح مسلم ... 791 ... 5033 والفظ له)

تلاوت کرتے رہو اس ذات گرامی کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اونٹ رسی کھل جانے کے بعد اس قدر تیزی سے نہیں بھاگتے جس قدر قرآن تیزی کے ساتھ (حافظہ سے) محو ہوجاتا ہے۔''

بات یہ ہے کہ قرآن کے معانی پر تدبر کیا جائے اور اس کے مطابق عمل کیا جائے۔ جس نے قرآن مجید مطابق عمل کیا تو قرآن اس کے لیے حجت ہوگا اور جس نے اسے ضائع کیا تو قرآن اس کے خلاف حجت ہوگا جیسا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

یث 223)

ے حق میں یا تمہارے خلاف حجت ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص61

محدث فتویٰ